والدین بلاوجہ غصہ کرتے ہوں ڈانٹتے ہوں تو اولاد کیا کرے؟

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1030

تاریخ اجراء: 03 محرم الحرام 1445ھ /22 جولائی 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

والدہ بلاوجہ غصہ کرتی ہو، ڈانٹتی ہو، برا بھلا کہتی ہو تو اولاد کو کیا کرنا چاہیئے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

والدین کا ڈانٹنا، غصہ کرنا، سمجھانا وغیرہ اولاد کی بہتری کیلئے ہی ہوتا ہے، وہ ساری زندگی اولاد کو پال کر بڑا کر کے اس کی اچھی تربیت کرنے میں صرف کر دیتے ہیں۔ اگر والدین میں سے کوئی ڈانٹے، یا برا بھلا کہے، تو اولاد کو یہ حق ہر گز نہیں پہنچتا کہ والدین کو جواب دے، انہیں برا بھلا کہے، یا ان کے غصے کا جواب غصے سے دے، کہ قرآن کریم میں انہیں "اُف" تک کہنے سے منع کیا ہے۔ اور اگر بلاوجہ بھی ڈانٹے، یا غصہ کرے تو بھی یہ سمجھیں کہ ان کا انداز یا کام غلط ہو سکتا ہے لیکن ان کی نیت غلط نہیں ہوتی اور اولاد سے نفرت نہیں ہوتی، اور یہ بات انسان کو اس وقت سمجھ آتی ہے جب وہ خود والدین کے منصب پہ آتا ہے لیکن اس وقت اپنے ہاتھ سے سب کچھ نکل چکا ہوتا ہے لہٰذا ابھی سے اس بات کو سمجھ کر اسی کے مطابق درگزر کرنا اور والدین کی خدمت کر کے ثوابِ آخرت کمانا نہ چھوڑیں۔

حدیث شریف میں ہے: "عن ابن عباس قال: قال رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم: من أصبح مطيعاًلله في والديه أصبح له بابان مفتوحان من الجنة وإن كان واحداًفواحداً، ومن أصبح عاصياًلله في والديه أصبح له بابان مفتوحان من النار، إن كان واحداًفواحداً، قال رجل: وإن ظلماه؟ قال: وإن ظلماه وإن ظلماه وإن ظلماه" ترجمہ: حضرت سیدنا عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور جانِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جو شخص اس حال میں صبح کرے کہ وہ اپنے والدین کا مطیع و فرماں بردار ہو تو اس کیلئے جنت کے دو دروازے کھول دیے جاتے ہیں، اور اگر والدین میں سے کوئی ایک (حیات) ہو (اور وہ اس کا مطیع ہو) تو ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔ اور جو شخص اس حال میں صبح کرے کہ وہ اپنے والدین کا نافرمان ہو تو اس کے لیے صبح کے

وقت جہنم کے دو دروازے کھول دیے جاتے ہیں، اور اگر والدین میں سے کسی ایک کا نافرمان ہو تو ایک دروازہ جہنم کا کھول دیا جاتا ہے۔ ایک شخص نے سوال کیا: اگرچہ والدین ظلم کریں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگرچہ وہ دونوں اس پر ظلم کریں، اگرچہ وہ اس پر ظلم کریں، اگرچہ وہ اس پر ظلم کریں۔ (مشکاۃ المصابیح مع مرقاۃ المفاتیح، حدیث:4943، جلد9، صفحہ159، مطبوعہ: بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net